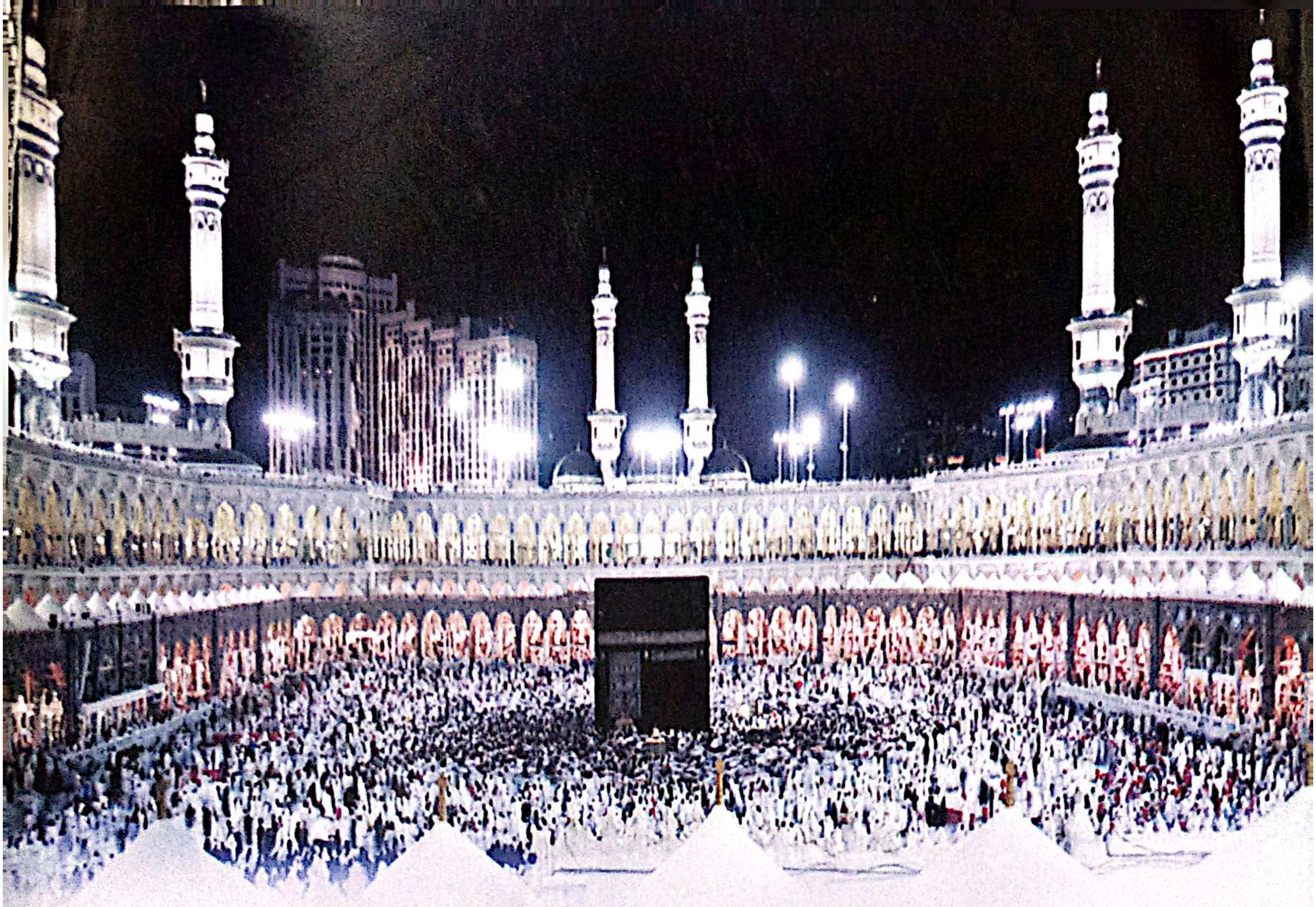

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے معرکۃ الآراء

اَلْقَصِیْدَۃُ

یا عین فیض اللّٰہ و العرفانِ

کا

منظوم اردو ترجمہ

مترجم: عبدالکریم قدسی

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے معرکۃ الآراء

عربی قصیدہ

یا عین فیض اللہ والعرفان

کا منظوم اردو ترجمہ

مترجم عبدالکریم قدسی

تمام حقوق محفوظ ہیں

منظوم ترجمہ ''القصیدہ'' مترجم عبدالکریم قدسی

(صرف احمدی احباب کے لیے)

طبع اوّل	:	ستمبر 2003ء
طبع دوم	:	دسمبر 2006ء
طبع سوم	:	2009ء
طبع چہارم	:	2012ء
تعداد	:	2000
قیمت	:	25 روپے
پرنٹر	:	شاہین پبلشرز لاہور
		فون: 0322-4563039
مقام اشاعت	:	رچناب اکیڈمی گلی نمبر 8، مکان نمبر 2 رچنا ٹاؤن
		شاہدرہ لاہور نمبر 35 پاکستان
		فون نمبر 00.92.302.4383637

باجازت نظارت اشاعت مرکزیہ ربوہ

انتساب

اپنی بچیوں

عزیزہ امۃ الحمید سیکرٹری ناصرات، ضلع لاہور

عزیزہ قدسیہ کریم سیکرٹری ناصرات حلقہ رچنا ٹاؤن کے نام

جن کی تحریک کی بنیادوں پر اس

کارِ محبت

کی عمارت تکمیل کو پہنچی

سعیٔ مشکور

عربی قصیدہ ''یا عین فیض اللہ والعرفان'' بھی اس عربی دانی کی ایک ایسی ہی نادر مثال ہے کہ اہل عرب بھی جس کی فصاحت و بلاغت اور مضمون آفرینی کی داد دیئے بغیر نہیں رہ سکے۔ اس لحاظ سے اس عظیم الشان قصیدہ کا ترجمہ ایک گراں قدر خدمت ہے۔ چنانچہ حضرت مولانا جلال الدین شمسؔ صاحب نے اس قصیدہ کے ترجمہ کے ساتھ اس کی مختصر شرح بھی لکھی ہے۔ اب سلسلہ کے معروف شاعر جناب عبدالکریم قدسیؔ صاحب نے اس قصیدہ کے منظوم ترجمہ پر کمر باندھی اور بالآخر پنجابی اور اردو زبان میں اس کا ترجمہ کر ڈالا۔ اوّل تو ترجمہ کرتے ہوئے من و عن مفہوم بیان کرنا بھی کچھ اتنا سہل نہیں ہے۔ پھر اس پر مزید پابندی اگر منظوم ترجمہ کی بھی عائد کر لی جائے تو مترجم کی مشکل کا اندازہ ایک صاحب نظر ہی کر سکتا ہے، مگر جناب قدسیؔ صاحب اس مشکل کو حل کرنے میں نہ صرف کافی حد تک کامیاب ہوئے ہیں بلکہ بعض جگہ عربی اشعار کو اردو پنجابی لباس پہناتے ہوئے مافی الضمیر کا حق ادا کرتے نظر آتے ہیں۔

موزوں کلام سے باذوق طبائع کو ایک دلی رغبت ہوتی ہے اور جناب قدسیؔ صاحب نے اردو دان حضرات اور پنجابی بولنے والوں کیلئے اپنی مادری ''زبان'' کی خاص لے میں اس قصیدہ سے لطف اٹھانے کے سامان بہم پہنچانے کی عمدہ سعی کی ہے۔

خدا تعالیٰ قدسیؔ صاحب کی یہ پاکیزہ کوشش قبول فرمائے اور یہ نافع الناس ہو۔ آمین!

خاکسار

حافظ مظفر احمد ۲۰۰۱ء-۸-۲۹

کارِ محبت

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے کلام بلاغت نظام کو ترجمہ کرتے ہوئے مترجم علم وحکمت کے منطقے کو کیا وسیع کرے گا اور سوچ اور فکر کی توانائیوں میں کیا اضافہ کرے گا کہ اسے اس بحر ناپیدا کنار کی گہرائیوں میں ڈوب کر نکلنے کا موقع ہی نہیں ملتا۔ یہ گہرہائے آبدار اپنی چمک دمک میں بے مثال اور اپنی قسمت میں بے نظیر ہیں کہ کسی دوسرے لفظ یا اس کے مترادفات کو ان کے سامنے ٹکنے کا یارا نہیں۔

اخویم محترم عبدالکریم قدسیؔ صاحب نے عربی قصیدے کو اردو اور پنجابی کے پیراہن میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ وہ خود ایک عمدہ شاعر ہیں اور خوش نصیب ہیں کہ جماعتی رسائل میں چھپنے کے سبب ان کی منظومات قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہیں۔ قابل رشک بات یہ ہے کہ سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے ایک موقعہ پر ان کے ایک شعر☆

آ! تیرے بعد گلے ملنا ہی بھول گیا
آ! قدسیؔ کو سینے سے لگا پہلے کی طرح

کا حوالہ دیتے ہوئے بڑی محبت سے ان کا ذکر فرمایا۔ چنانچہ عربی قصیدے کے منظوم پنجابی اور اردو تراجم میں انہوں نے از حد احتیاط کے ساتھ نہ صرف حضرت اقدسؑ کے اصلی متن کے قریب رہنے کی کوشش کی ہے بلکہ ایک شاعر کی تخلیقی اپچ سے ہاتھ کھینچ کر جو ہر خالص کی توانائی اور تب وتاب سے پورا پورا لطف اٹھایا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کارِ محبت کے عوض وہ ان کے قلم میں برکت عطا فرمائے اور انہیں اپنے بے شمار انعامات سے نوازے۔ آمین

خاکسار

پروفیسر عبدالکریم خالدؔ لاہور ۲۰۰۲ء-۱۰-۱۰

☆ خطبہ جمعہ بیان فرمودہ ۲۲ جنوری ۱۹۹۳ء، روزنامہ الفضل ۲۵ جنوری ۱۹۹۳ء صفحہ نمبر ۲

ابتدائیہ

اپنے سالانہ اور مقامی اجتماعات کے موقع پر بچیوں کی طرف سے اکثر فرمائش ہوتی رہتی ہے کہ اس بار ہمیں ترانہ لکھ دیں۔ مضمون لکھ دیں یا کوئی نظم یا پھر کسی دینی موضوع پر کوئی ڈراما سا لکھ دیں۔ سوان کی فرمائش پوری کرنے کیلئے کچھ نہ کچھ لکھنا پڑتا ہے۔

تین سال قبل انہوں نے عجیب فرمائش کی کہ ہمیں قصیدہ ''یا عین فیض اللّٰہ والعرفان'' کے پانچ شعروں کا اردو پنجابی منظوم ترجمہ چاہیے۔ چنانچہ خاکسار نے تعمیل شروع کردی۔ جوں جوں قصیدہ کے اشعار پڑھتا گیا حیرت میں گم ہوتا گیا۔ عربی ادب کا ایسا عمدہ شہ پارہ جس نے پوری طرح مجھے گرفت میں لے لیا۔ خیر میں نے پانچ پانچ اشعار کا منظوم ترجمہ اردو اور پنجابی میں کردیا۔ سچی بات ہے کہ ایسا لطف آیا کہ سارے قصیدے کا ترجمہ کرنے کا قصد کرلیا۔ سوچا کہ اس سے قبل جتنے منظوم تراجم ہوئے ہیں اگر ان کو بھی پڑھ لیا جائے تو مناسب رہے گا۔ سلسلہ کے بزرگوں سے معلوم ہوا کہ اردو میں تو کسی نے منظوم ترجمہ نہیں کیا۔ البتہ پنجابی میں کسی نے منظوم ترجمہ کیا تھا مگر یہ کہیں دستیاب نہیں۔

بالآخر میں نے حضرت مولانا جلال الدین شمسؓ صاحب کی پیروی میں دو رکعت نفل اور حضرت خاتم المرسلین ﷺ پر سو مرتبہ درود پڑھ کر کام شروع کردیا اور یوں میری بچیوں کی تحریک کی بدولت مجھے اس بابرکت اور پاکیزہ کلام کے منظوم تراجم کی سعادت حاصل ہوئی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری اس حقیر کوشش کو قبول فرمائے، مجھے اور میرے اہل و عیال کو اس خیر و برکت اور فیوض کے خزانے سے وافر حصہ عطا فرمائے جو اس لافانی قصیدہ سے وابستہ ہیں۔

آخر میں مجھے شکریہ ادا کرنا ہے اپنے محترم دوست پروفیسر عبدالکریم خالدؔ صاحب کا، جنہوں نے نظرثانی کے تمام مراحل میں بڑی محبت اور تواتر سے خاکسار کا ہاتھ بٹایا۔ مولانا اقبال احمد نجم صاحب اور اپنے بیٹے مکرم عبدالکبیر قمر صاحب مربی سلسلہ کا، جنہوں نے عربی متن کو نہایت توجہ سے کئی بار پڑھا۔

خاکسار عبدالکریم قدسیؔ ۶-۶-۲۰۰۱ء

يَـــا عَيْـــنَ فَيْـــضِ الـلّٰـــهِ وَالْـعِـــرْفَـــانِ

يَسْــعــیٰ اِلَيْکَ الْـخَـلْـقُ کَـالـظَّـمْـآنِ

﴿ ۱ ﴾

اے اللہ کے فیض کے چشمے اور عرفان کے چشمے

لوگ تری جانب یوں دوڑیں پیاسے ہوں وہ جیسے

يَا بَحْرَ فَضْلِ الْمُنْعِمِ الْمَنَّانِ
تَهْوِىْ اِلَيْکَ الزُّمَرُ بِالْكِيْزَانِ

﴿۲﴾

منعم اور منان خدا کے فضلوں بھرے سمندر
تیری جانب لپکے دنیا ساری ، کوزے لے کر

يَا شَمْسَ مُلْكِ الْحُسْنِ وَالْاِحْسَانِ
نَوَّرْتَ وَجْهَ الْبَرِّ وَالْعُمْرَانِ

﴿۳﴾

اے مُلکِ حُسن واحسان کے روشن سورج پیارے
تجھ سے روشن آبادی اور جنگل صحرا سارے

قَوْمٌ رَأَوْكَ وَاُمَّةٌ قَدْ اُخْبِرَتْ
مِنْ ذٰلِکَ الْبَدْرِ الَّذِیْ أَصْبَانِیْ

﴿۴﴾

خبر سنی اک امت نے اور ایک نے تجھ کو دیکھا
اس بدر کامل کی ، جس نے کیا ہے مجھ کو شیدا

يَبْكُوْنَ مِنْ ذِكْرِ الْجَمَالِ صَبَابَةً
وَتَأَلُّمًا مِّنْ لَوْعَةِ الْهِجْرَانِ

﴿ ۵ ﴾

عشق کے باعث یاد میں تیرے حسن کی روئیں ہر دم
اور بوجہ درد جدائی اشک بہائیں ہر دم

وَأَرَى الْقُلُوْبَ لَدَى الْحَنَاجِرِ كُرْبَةً
وَأَرَى الْغُرُوْبَ تُسِيْلُهَا الْعَيْنَانِ

﴿ ۶ ﴾

دیکھ رہا ہوں کرب سبب ہے دل جو گلے تک آئیں
میں وہ آنسو دیکھ رہا ہوں آنکھیں جنہیں بہائیں

يَا مَنْ غَدَا فِيْ نُوْرِهٖ وَضِيَائِهٖ
كَالنَّيِّرَيْنِ وَنَوَّرَ الْمَلَوَانِ

﴿ ۷ ﴾

اے وہ روشن نُور سے اپنے مہر وماہ کی صورت
اور منور اس کے نور سے رات اور دن کی صورت

يَا بَدْرَنَا يَا اٰيَةَ الرَّحْمٰنِ
اَهْدَى الْهُدَاةِ وَاَشْجَعَ الشُّجْعَانِ

﴿ ۸ ﴾

اے جوبن پر چاند ہمارے اے آیہ رحمانی
سب سے بڑھ کر آپ بہادر ، راہبروں کے ہادی

اِنِّیْ أَرٰی فِیْ وَجْهِکَ الْمُتَهَلِّلِ
شَأْنًا يَّفُوْقُ شَمَائِلَ الْاِنْسَانِ

﴿ ۹ ﴾

دیکھ رہا ہوں تیرے ہنستے روشن چہرے پہ ساری
ایسی شان جو ہر انسانی خصلت پر ہے بھاری

وَقَدِ اقْتَفَاکَ اُولُوا النُّهٰی وَبِصِدْقِهِمْ
وَدَعُوْا تَذَکُّرَ مَعْهَدِ الْاَوْطَانِ

﴿ ۱۰ ﴾

سارے دانش مندوں نے ہے مانا رہبر تجھ کو
صدق و صفا میں بھول گئے جو وطنوں کو اور گھر کو

قَدْ اٰثَرُوْکَ وَفَارَقُوْا اَحْبَابَهُمْ
وَتَبَاعَدُوْا مِنْ حَلْقَةِ الْاِخْوَانِ

﴿۱۱﴾

تیرا دامن ایسا پکڑا توڑ دیا ہر ناتا
پھر بھائیوں اور پیاروں کا وہ حلقہ یاد نہ آیا

قَدْ وَدَّعُوْا أَهْوَاءَهُمْ وَنُفُوْسَهُمْ
وَتَبَرَّءُوْا مِنْ كُلِّ نَشْبٍ فَانٍ

﴿۱۲﴾

چھوڑ دیا ہر ادنیٰ اعلیٰ خواہش اور نفس کو
پاس پھٹکنے تک نہ دیا پھر مال کی حرص وہوس کو

ظَهَرَتْ عَلَيْهِمْ بَيِّنَاتُ رَسُوْلِهِمْ
فَتَمَزَّقَ الْاَهْوَاءُ كَالْاَوْثَانِ

﴿۱۳﴾

پاک رسول کے کھرے دلائل ظاہر ہوئے جب سارے
ہر نفسانی خواہش کے بت ٹکڑے ہوئے، دل ہارے

فِیْ وَقْتِ تَرْوِیْقِ اللَّیَالِیْ نُوِّرُوْا
وَاللّٰہُ نَجَّاھُمْ مِّنَ الطُّوْفَانِ

﴿۱۴﴾

راتوں کی تاریکی میں پھر ہوئے وہ خوب منور
فضلِ خدا سے رہے وہ ظلمت کے طوفان سے بچ کر

قَدْ ھَاضَھُمْ ظُلْمُ الْاُنَاسِ وَضَیْمُھُمْ
فَتَثَبَّتُوْا بِعِنَایَۃِ الْمَنَّانِ

﴿۱۵﴾

غیروں کے ظلم اور ستم نے چاہا کریں دل خستہ
پر اللہ کے فضل نے ان کو ثابت قدم ہی رکھا

نَھَبَ اللِّئَامُ نُشُوْبَھُمْ وَعِقَارَھُمْ
فَتَھَلَّلُوْا بِجَوَاھِرِ الْفُرْقَانِ

﴿۱۶﴾

اوباشوں نے ان کے گھر اور مال ومتاع سب لُوٹے
پر فرقان کے موتی پا کر ان کے چہرے چمکے

كَسَحُوْا بُيُوْتَ نُفُوْسِهِمْ وَتَبَادَرُوْا

لِتَمَتُّعِ الْاِيْقَانِ وَالْاِيْمَانِ

﴿ ١٧ ﴾

پہلے اپنے نفسوں کے گھر خوبی سے چمکائے

پھر دولت ایمان ویقین کی لینے آگے آئے

قَامُوْا بِاَقْدَامِ الرَّسُوْلِ بِغَزْوِهِمْ

كَالْعَاشِقِ الْمَشْغُوْفِ فِى الْمَيْدَانِ

﴿ ١٨ ﴾

حکمِ رسول ؐ نے ان میں کیا تھا ایسا جذبہ پیدا

وہ میدانِ جنگ میں ڈٹ گئے سارے عاشقِ شیدا

فَدَمُ الرِّجَالِ لِصِدْقِهِمْ فِىْ حُبِّهِمْ

تَحْتَ السُّيُوْفِ اُرِيْقَ كَالْقُرْبَانِ

﴿ ١٩ ﴾

یہ تھا وجہ ناز محبت اور تھی ثابت قدمی

تلواروں سے خوب بہایا ان کا جیسے پانی

جَـآءُوْكَ مَـنْهُـوْبِيْـنَ كَـالْـعُـرْيَـانِ
فَسَتَـرْتَهُـمْ بِـمَـلاحِفِ الْاِيْـمَـانِ
﴿۲۰﴾

بدن برہنہ شخص کی صورت لٹے پٹے وہ آئے
تو نے انھیں ایمان کے ستھرے پہناوئے پہناوئے

صَـادَفْتَهُـمْ قَـوْمًـا كَـرَوْثٍ ذِلَّةً
فَـجَـعَـلْتَهُـمْ كَسَبِيْـكَةِ الْـعِـقْيَـانِ
﴿۲۱﴾

قوم ذلیل تھی وہ گوبر سے بہت ہی گھٹیا گویا
لیکن تیری صحبت میں وہ بن گئی خالص سونا

حَتّٰـى انْثَـنٰـى بَـرٌّ كَـمِثْـلِ حَـدِيْـقَـةٍ
عَـذْبِ الْـمَـوَارِدِ مُثْـمِـرِ الْاَغْـصَـانِ
﴿۲۲﴾

ملک عرب کی بنجر دھرتی بن گئی گلشن ایسا
جس کے ہوں پھلدار شجر ،چشموں کا پانی میٹھا

عَادَتْ بِلَادُ الْعُرْبِ نَحْوَ نَضَارَةٍ
بَعْدَ الْوَجٰی وَالْمَحْلِ وَالْخُسْرَانِ

﴿۲۳﴾

ملک عرب میں رونق آئی اور شادابی آئی
بعد از خشکی قحط وخستہ حالی اور تباہی

كَانَ الْحِجَازُ مُغَازِلَ الْغِزْلَانِ
فَجَعَلْتَهُمْ فَانِيْنَ فِی الرَّحْمَانِ

﴿۲۴﴾

آہو چشم حسینوں کے تھے عاشق لوگ حجازی
لیکن تو نے فانی فی اللہ کی بخشی ارزانی

شَيْئَانِ كَانَ الْقَوْمُ عُمْيًا فِيْهِمَا
حَسْوُ الْعُقَارِ وَكَثْرَةُ النِّسْوَانِ

﴿۲۵﴾

دو باتیں تھیں جن میں ساری قوم ہوئی تھی اندھی
ایک تو عورتیں زیادہ رکھنا اور لطفِ مے نوشی

اَمَّا النِّسَآءُ فَحُرِّمَتْ اِنْكَاحُهَا
زَوْجًا لَهُ التَّحْرِيْمُ فِى الْقُرْاٰنِ
﴿۲۶﴾
مستورات کو حکم ہوا وہ خاوند چُنیں نہ ایسے
حُرمت ہے قرآن میں جن کی باز رہیں وہ ان سے

وَجَعَلْتَ دَسْكَرَةَ الْمُدَامِ مُخَرَّبًا
وَاَزَلْتَ حَانَتَهَا مِنَ الْبُلْدَانِ
﴿۲۷﴾
سب ویران کیے مے خانے،حکم کیا وہ جاری
مے کی شہروں میں دکانیں کر دیں مقفّل ساری

كَمْ شَارِبٍ بِالرَّشْفِ دَنًّا طَافِحًا
فَجَعَلْتَهُ فِى الدِّيْنِ كَالنَّشْوَانِ
﴿۲۸﴾
فخر کی بات تھی جن کے دل میں خُم پہ خُم لنڈھانا
لیکن تو نے دین کا ان کو متوالا کر ڈالا

كَـمْ مُـحْـدِثٍ مُسْتَـنْـطِقِ الْـعِـيْدَانِ
قَـدْ صَـارَ مِـنْکَ مُـحَـدَّثَ الـرَّحْـمٰنِ

﴿۲۹﴾

بدعت کرنے والے جو تھے عُود بجانے والے
ترے طفیل بنے وہ رب سے باتیں کرنے والے

كَـمْ مُسْتَهَـامٍ لِـلـرَّشُـوْفِ تَـعَـشُّـقًـا
فَـجَـذَبْتَهُـمْ جَـذْبًـا اِلَـى الْـفُـرْقَـانِ

﴿۳۰﴾

ذہن معطر مستورات سے عشق فقط تھا جن کو
تو نے کھینچ لیا فرقان کی جانب پیار سے ان کو

اَحْيَيْـتَ اَمْـوَاتَ الْـقُـرُوْنِ بِـجَـلْـوَةٍ
مَـاذَا يُـمَـاثِـلُکَ بِـهٰـذَا الشَّـانِ

﴿۳۱﴾

تو نے صدیوں کے مُردے اک جلوے سے کر دیے زندہ
بنے مثیل ترا اس شان میں کون کرے یہ دعویٰ

تَـرَكُـوا الْـغُبُـوْقَ وَبَـدَّلُـوْا مِـنْ ذَوْقِـهٖ

ذَوْقَ الـدُّعَـاءِ بِـلَيْـلَةِ الْاَحْـزَانِ

﴿۳۲﴾

شام کی مے چھوڑا سب نے اس لذت کے بدلے

غم کی ہر اک رات گذاری سجدہ ریزی کرتے

كَـانُـوْا بِـرَنَّـاتِ الْـمَثَـانِـیْ قَبْلَهَـا

قَـدْ اُحْـصِرُوْا فِـیْ شُـحِّهَـا كَالْـعَانِیْ

﴿۳۳﴾

اس سے پہلے ان کی دنیا گویا وہ تارا تھی

جس کی سُر اور نغموں کی رَوں رُوں کے تھے وہ قیدی

قَـدْ كَـانَ مَـرْتَـعُهُـمْ اَغَـانِـیْ دَائِـمـاً

طَـوْرًا بِـغِيْـدٍ تَـارَةً بِـدِنَـانٖ

﴿۳۴﴾

نازک جسم حسیناؤں کی بزمِ عیش میں ڈھلتے

یا پھر راگ اور رنگ ہوتا یا مَے کے ہوتے مٹکے

مَـا كَـانَ فِـكْـرٌ غَيْـرَ فِـكْـرِ غَـوَانِـیْ
اَوْ شُـرْبِ رَاحٍ اَوْ خَيَـالِ جِـفَـانِ

﴿۳۵﴾

ان کی دنیا حُسن زنانِ خوش آواز فقط تھی
یا ذہنوں میں رچی بسی تھی ہر دم کی مے نوشی

كَـانُـوْا كَـمَشْـغُـوْفِ الْـفَسَـادِ بِـجَـهْـلِهِـمْ
رَاضِيْـنَ بِـالْاَوْسَـاخِ وَالْاَدْرَانِ

﴿۳۶﴾

اپنے اکھڑ پن کے باعث اکثر لڑتے رہتے
میل کچیل اور ناپاکی میں خوش تھے وہ سارے

عَيْـبَـانِ كَـانَ شِـعَـارَهُـمْ مِـنْ جَـهْـلِهِـمْ
حُـمْـقُ الْـحِـمَـارِ وَوَثْـبَـةُ السِّـرْحَـانِ

﴿۳۷﴾

ان کے جہل سے دو ہی عیب تھے ان کے خون کا خاصا
گدھے کی صورت اڑیل تھے وہ حملہ بھیڑیئے جیسا

فَطَلَعْتَ یَا شَمْسَ الْھُدٰی نُصْحًا لَّھُمْ
لِتُضِیْئَھُمْ مِنْ وَّجْھِکَ النُّوْرَانِیْ

﴿۳۸﴾

اتنے میں تو ہوا طلوع اے شمس ہدایت والے
تا نورانی چہرے سے تو انھیں منور کر دے

اُرْسِلْتَ مِنْ رَّبٍّ کَرِیْمٍ مُّحْسِنٍ
فِی الْفِتْنَةِ الصَّمَّآءِ وَالطُّغْیَانِ

﴿۳۹﴾

جب ماحول میں تھی طغیانی اور تھا ہر سُو فتنہ
تو پھر تجھ کو ربّ محسن اور کریم نے بھیجا

یَا لَلْفَتٰی مَا حُسْنُہٗ وَجَمَالُہٗ
رَیَّاہُ یُصْبِی الْقَلْبَ کَالرَّیْحَانِ

﴿۴۰﴾

واہ کیا حسن وجمال کا پیکر ہے وہ مرد یگانہ
صورتِ ریحاں جس کی خوشبو کر دے دل دیوانہ

وَجْهُ الْمُهَيْمِنِ ظَاهِرٌ فِیْ وَجْهِهٖ
وَشُئُوْنُهٗ لَمَعَتْ بِهٰذَا الشَّانٖ

﴿۴۱﴾

آپ کی ذات صفات فدائے پاک کی بے شک مظہر
شان اللہ کی آپ کے روشن چہرے سے ہے ظاہر

فَلِذَا یُحَبُّ وَیَسْتَحِقُّ جَمَالُهٗ
شَغَفًا بِهٖ مِنْ زُمْرَةِ الْاَخْدَانٖ

﴿۴۲﴾

اسی لئے وہ ہے محبوب اور حسن اس کا متقاضی
سب کو چھوڑ کے دل ہو اس کی چاہت پر ہی راضی

سُجُحٌ کَرِیْمٌ بَاذِلٌ خِلُّ التُّقٰی
خِرْقٌ وَّفَاقَ طَوَائِفَ الْفِتْیَانٖ

﴿۴۳﴾

وہ ہے نرم مزاج معزز جُود وعطا کا پیکر
تقویٰ دوست، کریم سخی ہے اور ہے سب سے بہتر

فَاقَ الْوَرٰی بِکَمَالِہٖ وَجَمَالِہٖ

وَجَلَالِہٖ وَجَنَانِہٖ الرَّیَّانِ

﴿۴۴﴾

پاک جلال جمال،کمال سے سب پر ہے فوقیت

اور دِل شاداب کے ساتھ ہی اس کو ملی فضیلت

لَاشَکَّ اَنَّ مُحَمَّدًا خَیْرُ الْوَرٰی

رِیْقُ الْکِرَامِ وَنُخْبَۃُ الْاَعْیَانِ

﴿۴۵﴾

بے شک پاک محمدؐ ہیں سب مخلوقات سے بہتر

چیدہ اعیاں اور معزز سرداروں کے سرور

تَمَّتْ عَلَیْہِ صِفَاتُ کُلِّ مَزِیَّۃٍ

خُتِمَتْ بِہٖ نَعْمَآءُ کُلِّ زَمَانِ

﴿۴۶﴾

ختم ہوئی ہے آپؐ پہ ہر اک خوبی عظمت والی

اس دنیا کی ہر اک نعمت آپؐ پہ ہوئی تمامی

وَاللّٰهِ اِنَّ مُحَمَّدًا كَرِدَافَةٍ

وَبِهِ الْوُصُوْلُ بِسُدَّةِ السُّلْطَانِ

۴۷

قسم خدا کی آپؐ کی ذات ہے بیشک نائب الٰہی

آپؐ کو چھوڑ کے اس کے گھر میں ہرگز نہیں رسائی

هُوَ فَخْرُ كُلِّ مُطَهَّرٍ وَّمُقَدَّسٍ

وَبِهٖ يُبَاهِي الْعَسْكَرُ الرُّوْحَانِيْ

۴۸

ہر پاکیزہ اور مقدس کے ہیں آپ تفاخر

آپ پہ شیدا اور نازاں ہے ہر روحانی لشکر

هُوَ خَيْرُ كُلِّ مُقَرَّبٍ مُّتَقَدِّمٍ

وَالْفَضْلُ بِالْخَيْرَاتِ لَا بِزَمَانِ

۴۹

رہ سلوک میں آپؐ ہر ایک مقرب سے ہیں افضل

خیر کے کاموں سے ہے فضیلت نہ کہ زماں کا پل پل

وَالطَّلُّ قَدْ يَبْدُوْ أَمَامَ الْوَابِلِ
فَالطَّلُّ طَلٌّ لَيْسَ كَالتَّهْتَانِ

﴿ ۵۰ ﴾

بارش موسلا دھار سے پہلے ہوتی ہے بوندا باری
لیکن بارش اور جھڑی میں کتنا فرق ہے بھاری

بَطَلٌ وَحِيْدٌ لَا تَطِيْشُ سِهَامُهٗ
ذُوْ مُصْمِيَاتٍ مُوْبِقُ الشَّيْطَانِ

﴿ ۵۱ ﴾

مالک مہلک تیروں کے ،شیطان کو مارنے والے
آپ ؐ ہیں ایک پہلواں جس کے تیر خطا نہیں جاتے

هُوَ جَنَّةٌ اِنِّيْ أَرٰى أَثْمَارَهٗ
وَقُطُوْفَهٗ قَدْ ذُلِّلَتْ لِجَنَانِيْ

﴿ ۵۲ ﴾

آپ ؐ اک باغ ہیں ،دیکھتا ہوں میں اس کے پھل اور خوشے
ان کو جھکا کر کیا گیا نزدیک مرے اس دل کے

اَلْفَیْتُہٗ بَحْرَ الْحَقَائِقِ وَالْھُدٰی
وَرَأَیْتُہٗ کَالدُّرِّ فِی اللَّمَعَانِ

۵۳

میں نے حقائق اور ہدایت کا ہی سمندر پایا
آب وتاب میں آپ کو موتی سے بھی بڑھ کر پایا

قَدْ مَاتَ عِیْسٰی مُطْرِقًا وَّنَبِیُّنَا
حَیٌّ وَّرَبِّیْ اِنَّہٗ وَافَانِیْ

۵۴

حضرت عیسیٰؑ تو چپ چاپ خدا کو ہوئے ہیں پیارے
قسم خدا کی مجھ سے ملے ہیں زندہ نبیؐ ہمارے

وَاللّٰہِ اِنِّیْ قَدْ رَأَیْتُ جَمَالَہٗ
بِعُیُوْنِ جِسْمِیْ قَاعِدًا بِمَکَانِیْ

۵۵

قسم خدا کی میں نے آپؐ کو ان آنکھوں سے دیکھا
اور اپنے ہی مکان میں سامنے اپنے بیٹھے دیکھا

هَـا اِنْ تَـظَـنَّيْـتَ ابْـنَ مَـرْيَـمَ عَـائِشًـا

فَـعَـلَيْـكَ اِثْبَـاتًـا مِّـنَ الْبُـرْهَـانِ

﴿۵۶﴾

دیکھو! گر تم بھی عیسیٰؑ کو سمجھ رہے ہو زندہ

کسی دلیل سے ثابت کرنا بھی ہے فرض تمھارا

اَفَـانْـتَ لَاقَيْـتَ الْـمَسِيْـحَ بِيَـقْـظَةٍ

اَوْ جَـآءَکَ الْاَنْبَـآءُ مِـنْ يَّـقْـظَـانِ

﴿۵۷﴾

کیا بیداری میں تم نے ابن مریمؑ کو دیکھا

یا پھر جیتے جاگتے کسی نے کہا کہ وہ ہیں زندہ

اُنْـظُـرْ اِلَـى الْـقُـرْاٰنِ كَيْـفَ يُبَيِّـنُ

اَفَـانْـتَ تُـعْـرِضُ عَنْ هُـدَى الـرَّحْـمٰنِ

﴿۵۸﴾

واضح طور پہ تم قرآن میں دیکھو ان کا مرنا

چھوڑ دیا ہے کیا تم نے رحمان خدا سے ڈرنا

فَاعْلَمْ بِاَنَّ الْعَيْشَ لَيْسَ بِثَابِتٍ
بَلْ مَاتَ عِيْسٰى مِثْلَ عَبْدٍ فَانٖ

۵۹

کوئی زندگی نہیں ہمیشہ قائم رہنے والی
حضرت عیسیٰؑ فوت ہوئے ہیں وہ بھی تھے نا! فانی

وَنَبِيُّنَا حَيٌّ وَّاِنِّیْ شَاهِدٌ
وَقَدِ اقْتَطَفْتُ قَطَائِفَ اللُّقْيَانٖ

۶۰

پاک نبیؐ ہیں زندہ اور میں خود شاہد ہوں بارے
آپؐ سے ملنے کے ثمرات سے بہرہ مند ہوں پیارے

وَرَأَيْتُ فِیْ رَيْعَانِ عُمْرِیْ وَجْهَهٗ
ثُمَّ النَّبِیُّ بِيَقْظَتِیْ لَاقَانِیْ

۶۱

میں نے عین جوانی میں بھی آپؐ کا چہرہ دیکھا
آپؐ نے بیداری میں ملنے کا بھی شرف ہے بخشا

اِنِّیْ لَقَدْ اُحْیِیْتُ مِنْ اَحْیَائِهٖ

وَاهًا لِاِعْجَازٍ فَمَا اَحْیَانِیْ

﴿۶۲﴾

آپ ؐ کے زندہ کرنے ہی سے بے شک ہوا ہوں زندہ

کیا اعجاز ہے سبحان اللہ !خوب کیا ہے زندہ

یَارَبِّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّکَ دَائِمًا

فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا وَبَعْثٍ ثَانٖ

﴿۶۳﴾

اے میرے رب! اپنے نبی ؐ پر بھیج درود ہمیشہ

چاہے وہ یہ دنیا ہو یا پھر ہو اگلی دنیا

یَاسَیِّدِیْ قَدْ جِئْتُ بَابَکَ لَاهِفًا

وَالْقَوْمُ بِالْاِکْفَارِ قَدْ اٰذَانِیْ

﴿۶۴﴾

میرے آقا! یہ فریادی آیا ہے دکھ سہہ کر

قوم نے سخت ستایا مجھ کو کافر کہہ کر

يَفْرِیْ سِهَامُکَ قَلْبَ کُلِّ مُحَارِبٍ
وَیَشُجُّ عَزْمُکَ هَامَةَ الشُّعْبَانِ

﴿ ٦٥ ﴾

تیرے تیروں نے سب جنگجوؤں کے دل ہیں چیرے
تیرے عزم ارادوں نے سانپوں کے سر ہیں کچلے

لِلّٰهِ دَرُّکَ یَا اِمَامَ الْعَالَمِ
اَنْتَ السَّبُوْقُ وَسَیِّدُ الشُّجْعَانِ

﴿ ٦٦ ﴾

آفرین ہے تجھ پر اے امام العالم پیارے
تجھ کو ہیں سردار سمجھتے لوگ بہادر سارے

اُنْظُرْ اِلَیَّ بِرَحْمَةٍ وَّتَحَنُّنٍ
یَا سَیِّدِیْ اَنَا اَحْقَرُ الْغِلْمَانِ

﴿ ٦٧ ﴾

طالب ہوں میں رحم اور شفقت والی ایک نظر کا
میرے آقا! میں ناچیز غلام ہوں تیرے در کا

يَـا حِبِّ اِنَّکَ قَدْ دَخَلْتَ مَحَبَّةً

فِیْ مُهْجَتِیْ وَمَدَارِکِیْ وَجَنَانِیْ

﴿ ٦٨ ﴾

تری محبت میرے آقا رچ گئی جان میں ساری

میرے دل میں اور حواس میں تیرا سکّہ جاری

مِنْ ذِکْرِ وَجْهِکَ یَا حَدِیْقَةَ بَهْجَتِیْ

لَمْ اَخْلُ فِیْ لَحْظٍ وَّلَا فِیْ اٰنِ

﴿ ٦٩ ﴾

تیرے حسن کی پیاری یاد سے اے خوشیوں کے گلشن

میں اک لحظہ رہوں نہ فارغ آپ ؐ سے میرے محسن

جِسْمِیْ یَطِیْرُ اِلَیْکَ مِنْ شَوْقٍ عَلَا

یَا لَیْتَ کَانَتْ قُوَّةُ الطَّیْرَانِ

﴿ ٧٠ ﴾

شوق سے میرا جسم تو تیری جانب اڑنا چاہے

کاش کہ مجھ میں قوت ہوتی اور پھر پر بھی ہوتے

دیگر کتب

اردو

اشک رواں (اردو غزلیات)

رزقِ خیال (جماعتی موضوعات پر غزلیں، نظمیں) مطبوعہ 2008ء

آدابِ ہجر (جماعتی موضوعات پر غزلیں، نظمیں) مطبوعہ 2008ء

دست منور (جماعتی موضوعات پر غزلیں، نظمیں)

اے میرے پیارے امام (خلفائے احمدیت کی خدمت میں لکھے گئے قصائد اور نظمیں) مطبوعہ 2008ء

التماس (قطعات)

سروں کے چراغ (جماعتی موضوعات پر غزلیں و نظمیں)

منظوم اردو ترجمہ "**القصیدۃ**" مطبوعہ 2003ء

پنجابی

پیڑ دے پتھر (آزاد نظماں) مطبوعہ 1977ء

سردل (غزلاں) مطبوعہ 2001ء مسعود کھدر پوش توں اول انعام یافتہ، پاکستان رائٹر گلڈ ولوں ایوارڈ یافتہ

سردل (غزلاں) گورمکھی ایڈیشن بھارت 2007ء

برہوں دی رڑک (گیت) مطبوعہ 2002ء

ہنگال (ٹپے، ماہیا، بولیاں، چومصرعے)

پاسکو (غزلاں، نظماں، گیت)

چانن "القصیدہ" تے درثمین دے 313 اشعار دا منظوم پنجابی ترجمہ مطبوعہ 2008ء

لفظاں دی سرنج (کہانیاں)

قلم کبوتر (دوستاں نوں لکھے گئے منظوم خط)

تریوڑ (غزلاں، نظماں، گیت)

صبر دی بیعت (جماعتی موضوعات تے پنجابی کلام)

رچناب اکیڈمی

گلی نمبر 8 مکان نمبر 2، رچنا ٹاؤن، جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور 00.92.300.4383637

ای میل: abdulkareemqudsi@yahoo.com, abdulkabeer77@gmail.com